Item Code: 955 Participant Code: 002

امید اور ہمت

سبح کی سورج کا نیا روشنی ہے وہ اپنے
زندگی کا نیا سفاری کو شروع کر دیا۔ وہ خوشی
سے روزی کمانے کیرلا میں آیا تھا۔ ریل گاڑی میں
وہ اپنا ڈگری پڑا۔ اس ڈگری اپنے جیون کے
ماضی کے دروازہ کھولتے تھے۔

حسن ایک عام لڑکا تھا۔ وہ اپنا گھر
کے پہلا بیٹا تھا۔ انکا پریوار بڑا تھا۔ اسکے ساتھ
ایک چھوٹا بائی اور بہن تھی۔ حسن کا باپ ایک
دوکان میں کام کرتے ہے۔ ماں گاوں کو سب
اور شوہا کو کپڑا بنتے ہے۔ اس طرح سے
پریوار جیتا ہے۔

ایک اچھا گھر سے پریوار کا سب سے
بڑا خواب ہے۔ کیونکی بارش ہونے پر اسکا
گھر پانی میں بھرے تھے۔ اور طوفان ہوا
میں گھر کا روف ہوا کے ساتھ چلینگے۔

حسن ایک اچھا لڑکا ہے۔ وہ اسکول
ٹوپر ہے۔ ایک پیلٹ ہونا اسکا خواب ہے۔
کیونکی آسمان تک اڑھنا اور وہاں سے کام

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
തിയ്യതി.........
പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി
തൃശ്ശൂർ

Item Code: 955 Participant Code: 002

کونا پڑتا یا محسوس ہے۔ لیکن اپنے پریوار
کو سوچکر وہ اپنے خواب کو بھول گیا۔
وہ اسکول کے بعد اپنے باپ کے ساتھ
دوکانا میں کام کرتے ہے۔
اچانک ایک دن حسن کا باپ مر گئے
یہ حسن کا زندگی میں سب سے برا
دن تھا۔ اسکا باپ کا یاد اسکے من میں
بار بار آ کر تھی۔ اور اسکا جیونا میں
اندھیرا بھی تھا۔ پریوار میں غریب
تھی۔
ایک دن باپ کا دوست گھر آیا۔ وہ
حسن کو کیرالا میں ایک کام دیا۔ حسن
کے ساتھ اسکا ماما، بابر اور بہن بھی کیرالا میں
جاتا ہے۔
سٹیشن میں ریل گاڑی پہونچا۔
حسن اپنی ڈگری بستے میں رکھ دیا
اور ایک منٹ اپنے باپ کے بارے میں
سوچتا تھا۔ اسکے آنکھوں میں ماضی کی
آنسو بھی تھا۔ سٹیشن میں حسن کا
باپ کا دوست آ کر اور وہ حسن کو کام

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
2026 ജനുവരി 14 - 18 - തൃശ്ശൂർ

64-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം, തൃശ്ശൂർ ★ പ്രോഗ്രാം കമ്മിറ്റി ★

Item Code: 955 Participant Code: 002

کرنے کے سستھات میں چھوڑ دیا۔
وہاں خسن خوشی سے
کام کرتے ہے۔ وہ پہلا بار کیرالا میں
آکر ہے۔ کیرالا کا خبصورت منظر
دیکھکر وہ اپنے دوکھ کو بھول گیا
ایک دن کام کے بعد وہ سو رہا ہے۔
اچانک طاقتور ہوا کے ساتھ بارش آیا۔
پوری رات بارش برستا تھا۔ اس
بارش میں سب مٹھی کے نیچے ہوگئے۔
صبح سے خسن اپنے پریوار کو تلاش
کرنا۔ سب مٹھی کے نیچے ہوگئے۔ رشتنا سینا آکر۔
وہ مٹھی کے نیچے سے لوگوں کے جیوجین
شریر لینا۔ اس میں خسن کا ماما، بابا اور بہن
تھی۔ یہ منظر دیکھکر اس کے آنکوں میں دکھ کا
انسو آتی ہے۔ لیکن امید ہے وہ جینے کی
تیار ہو گئی۔ اس دن وہ استعمل کرنا وہاں جیتا
جہاں امید ہے۔ اپنے ماں باپ پورا پریوار
چھوڑ ہیں پر وہ ہمت سے جیتا۔
ہمت اور امید ایک آدمی کا جیون میں سب
کچھ ہے۔

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).